سندھ اور پنجاب کے غیرت مند عوام اپنے اپنے علاقوں میں بزرگان دین کے صدیوں سے موجود مزارات کے تحفظ کیلئے تیار ہوجائیں۔الطاف حسین

اگر پاکستان کے غیرت مند عوام اب بھی بزرگان دین کے مزارات کی حفاظت کیلئے میدان عمل میں نہ آئے تو کل یہی طالبان مدینہ منورہ پہنچ کر امام الانبیا سرکاردوعالم حضرت محمد مصطفےٰ ؐ کے مزار اقدس کو بھی خاکم بدہن اسی طرح نقصان پہنچانے کاعمل کرسکتے ہیں

لندن۔۔۔16 اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے ایک ہنگامی بیان میں سندھ اور پنجاب کے غیرت مند عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ کے غیرت مند بیٹے سندھ میں حضرت شاہ عبدالطیف بھٹائی ؒ ،حضرت لال شہباز قلندرؒ ،حضرت سچل سرمستؒ ،حضرت شاہ عقیقؒ ،عبداللہ شاہ اصحابیؒ ،حضرت عبداللہ شاہ غازی ؒ اور دیگر بزرگانِ دین کے مزارات کی حفاظت کیلئے خدا اور رسولؐ کے واسطے تیار ہوجائیں ۔اسی طرح پنجاب کے غیرت مند بیٹے بھی داتا صاحب حضرت شیخ علی ہجویریؒ ،حضرت بابا فرید گنج شکرؒ ، حضرت شاہ رکن عالمؒ ،حضرت بہاؤالدین زکریاؒ ،شاہ جمالؒ ،حضرت ابوالمعالیؒ ،حضرت میاں میرؒ ،حضرت بابا بلھے شاہؒ اور پنجاب کے مختلف شہروں میں صدیوں سے موجود بزرگانِ دین کے مزارات کی حفاظت کیلئے میدان عمل میں آجائیں ورنہ جس طرح درندہ صفت طالبان نے اے این پی کی مدد تعاون اور سربراہی میں صوبہ سرحد میں حضرت رحمان باباؒ اور وہاں صدیوں سے موجود دیگر اولیائے کرام کے مزارات کو بموں سے اڑادیا اور باقی مزارات پر تالے ڈال دیئے اسی طرح وہ اے این پی کی مدد وتعاون سے سندھ اور پنجاب میں بھی صدیوں سے موجود بزرگان دین کے مزارات کو بموں سے اڑادیں گے یا ان پر تالے ڈال دیں گے کیونکہ طالبان پنجاب میں بھی پھیل چکے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر باچہ خان یہ وصیت نہ کرتے کہ انہیں انتقال کے بعد افغانستان کے شہر جلال آباد میں دفنایا جائے تو یہ طالبان اے این پی کی موجودہ قیادت کی سربراہی میں ان کا مزار بھی اسی طرح اڑادیتے۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ اگر پاکستان کے غیرت مند عوام اب بھی اپنے اپنے شہروں میں بزرگان دین کے مزارات کی حفاظت کیلئے میدان عمل میں نہ آئے تو کل یہی طالبان پاکستان سے نکل کر مدینہ منورہ پہنچ کر امام الانبیا سرکاردوعالم حضرت محمد مصطفےٰ ؐ کے مزار اقدس کو بھی خاکم بدہن اسی طرح نقصان پہنچانے کاعمل کرسکتے ہیں۔انہوں نے سندھ اور پنجاب کے غیرت مند عوام سے اپیل کی کہ اپنے اپنے علاقوں میں بزرگان دین کے مزارات کے تحفظ کیلئے رات دن چوکس رہیں۔

طالبان اہل بیتؓ ،اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مزارات اوران کا نام ونشان مٹادینا چاہتے ہیں۔الطاف حسین

اولیائے کرام اور بزرگان دین سے محبت وعقیدت رکھنے والوں کواب میدان عمل میں آنا ہوگا۔سنی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری سے ٹیلیفون پر گفتگو

اولیائے کرام اور بزرگان دین کے تحفظ اور طالبانائزیشن کے خلاف جدوجہد میں سنی تحریک مکمل طور پر آپ کے ساتھ ہے۔ثروت اعجاز قادری

لندن۔۔۔16 اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ طالبان اہل بیتؓ ،اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مزارات اوران کا نام ونشان مٹادینا چاہتے ہیں لہٰذا اولیائے کرام اور بزرگان دین سے محبت وعقیدت رکھنے والوں کواب میدان عمل میں آنا ہوگا۔انہوں نے یہ بات سنی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان اسلام کے نام پر صوبہ سرحد میں جس طرح صدیوں سے موجود صوفیائے کرام کے مزارات کو بموں سے اڑارہے ہیں اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ سرحد کے بعد اب یہ طالبان پنجاب، بلوچستان اور سندھ میں بھی اسی طرح دہشت گردی کا بازار گرم کرنا چاہتے ہیں۔لیکن ہم اس دہشت گردی کے خلاف سینہ سپر ہیں اور کسی بھی قیمت پر طالبان کے آگے سرنہیں جھکائیں گے انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ تمام فقہوں اور مسالک کے ماننے والے عوام اب اس دہشت گردی کے خلاف متحد ہوجائیں۔ثروت اعجاز قادری نے جناب الطاف حسین کی باتوں سے مکمل اتفاق کیا اوران سے کہا کہ اولیائے کرام اور بزرگان دین کے تحفظ اور طالبانائزیشن کے خلاف جدوجہد میں سنی تحریک مکمل طور پر آپ کے ساتھ ہے۔

مردان میں طالبان کی جانب سے این جی او کے دفتر کو بم سے اڑانے اور بے گناہ خاتون کو موت کے گھاٹ اتارنے کا واقعہ کھلی دہشت گردی اور بربریت ہے۔ الطاف حسین

چندروز قبل صوبہ سرحد کے شہر مانسہرہ میں بھی ایک این جی او کی تین خواتین کو اغوا کر کے بیدردی سے قتل کر دیا تھا

این جی اوز کے دفاتر پر حملے اورخواتین کے بہیمانہ قتل کے واقعات میں ملوث درندہ صفت طالبان والوں کو گرفتار کیا جائے

طالبان کی دہشت گردی کا نشانہ بننے والی این جی اوز سے الطاف حسین کا مکمل اظہار یکجہتی

لندن۔۔۔16 اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے شہر مردان کے علاقے ہاتھیان میں طالبان کی جانب سے ایک این جی او کے دفتر کو بم سے اڑانے اور ایک بے گناہ خاتون کو موت کے گھاٹ اتارنے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس واقعہ کو کھلی دہشت گردی اور بربریت قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ چندروز قبل درندہ صفت طالبان نے صوبہ سرحد کے شہر مانسہرہ میں بھی ایک این جی او کی تین خواتین کو اغوا کر کے بیدردی سے قتل کر دیا تھا اور انکی لاشیں شنکیاری کے علاقے میں پھینک دی تھیں اور کل مردان میں بھی ایک اور این جی او کے دفتر کو بم سے اڑا دیا گیا اور ایک اور معصوم بے گناہ خاتون کی جان لے لی گئی۔ جناب الطاف حسین نے ان واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کھلی بربریت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ این جی اوز کے دفاتر پر حملے اورخواتین کے بہیمانہ قتل کے واقعات میں ملوث درندہ صفت طالبان والوں کو گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے مردان اور مانسہرہ میں طالبان کے ہاتھوں بیدردی سے قتل کئے جانے والی خواتین کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ جناب الطاف حسین نے طالبان کی دہشت گردی کا نشانہ بننے والی این جی اوز سے مکمل ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

جب تک ایم کیو ایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے ہم ملک پر طالبان کا قبضہ نہیں ہونے دیں گے

باچا خان کے خون کا سودا ہم نے نہیں بلکہ باچا خان کے نام کی مالا جپنے والوں نے کیا

چوہدری نثار علی قومی اسمبلی کے فلور پر قائد الطاف حسین کیخلاف ہرزہ سرائی پر قوم سے معافی مانگیں

ایم کیو ایم مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی مشترکہ پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔16 اپریل2009ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر وقومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اوروفاقی وزیراوور سیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ جب تک ایم کیو ایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے ہم ملک پر طالبان کا قبضہ نہیں ہونے دیں گے۔ ملکی بقاء کیخلاف ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا اور پاکستان کو طالبان کے ہاتھوں جہنم نہیں بننے دیا جائے گا۔ ہم شہدائے بدر، احد اور شہدائے خندق کے پیروکار ہیں جبکہ باچا خان کے نظریے کے اصل پیروکار بھی ہم ہی ہیں، باچا خان کے خون کا سودا ہم نے نہیں بلکہ باچا خان کے نام کی مالا جپنے والوں نے کیا ہے۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اورمسلم لیگ ن کے رہنماء چوہدری نثار علی نے قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ارکان کی غیر موجودگی میں متحدہ کے قائد الطاف حسین کیخلاف جو ہرزہ سرائی کی ہے وہ اس پر وہ اسمبلی کے فلور پر قوم سے معافی مانگیں بصورت دیگر انہوں نے ہمارے قائد کیخلاف جس قسم کی زبان استعمال کی ہے اس کے بعد ہم بھی نواز شریف اور شہباز شریف کے کیخلاف کچھ کہنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ وہ جمعرات کو ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں ایک پرہجوم ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ پریس کانفرنس میں رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری ایڈوکیٹ، ڈاکٹر نصرت، شاہد لطیف، کنور خالد یونس، رضا ہارون، ڈاکٹر صغیر احمد، شاکر علی، توصیف خانزادہ، آنسہ ممتاز انوار، سینٹ میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر اوروفاقی وزیر برائے پورٹس اینڈ شپنگ بابر غوری، قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی اور سندھ اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر فیصل سبزواری بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے سوات امن معاہدے کو معاہدہ ءفساد قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ یہ امن معاہدہ نہیں بلکہ معاہدہ قتل وغارتگری ہے جسکے ذریعے شدت پسندوں اور دہشتگردوں کو پورے ملک میں طالبان کے نظریات سے اختلاف کرنے والوں کے قتل، اغواء، لوٹ مار اور ڈکیتیوں کے ساتھ ساتھ ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں پر ظلم وتشدد کرنے کا کھلا لائسنس دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کو فری ہینڈ دے کر ان کے

تشدد اور دہشتگردی کو قانونی حیثیت دے دی گئی ہے۔انہوں نے استفسار کیا کہ گذشتہ برسوں میں صوبہ سرحد میں ہونے والے دہشتگردی خصوصاً سیکڑوں اسکولوں کو بم سے اڑانے میں ملوث عناصر کیخلاف اے این پی کی حکومت قاضی عدالتوں میں مقدمات چلاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں چوہدری نثار کے ان ریمارکس پر کہ اگر پاکستان میں طالبان کا نظام نہیں چل سکتا تو الطاف حسین کا نظام بھی نہیں چل سکتا کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ الطاف حسین کا نظام تو پاکستان کی بقاء اور اس کی سلامتی کا ضامن ہے جبکہ طالبان ملک کو تباہ و برباد کرنا چاہتے ہیں اور ان کی حمایت کرکے چوہدری نثار کیا چاہتے ہیں؟ یہ پاکستان خصوصاً صوبہ پنجاب کے عوام کیلئے ایک لمحہ فکریہ ہے‘‘۔انہوں نے کہا کہ سوات امن معاہدے کو انتہاء پسندی اور دہشتگردی کیلئے اسپرنگ بورڈ اور لانچنگ پیڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے بعد بونیر، پھر وہاں سے 60 کلومیٹر دور اسلام آباد اور پھر پورے ملک میں انتہاء پسندی اور دہشتگردی کا خدشہ ہے۔فاروق ستار نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جن خدشات کا اظہار کیا تھا وہ بالکل درست ثابت ہوئے اور معاہدے پر دستخط کے محض چند گھنٹے بعد ہی چارسدہ میں خودکش دھماکہ کرکے 16 معصوم اور بے گناہ شہریوں کو شہید کردیا گیا انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے اس معاہدے کی مخالفت نہیں بلکہ اس ضمن میں ٹھوس حقائق سے ملک کے اعتدال پسند شہریوں کو آگاہ کیا۔انہوں نے واضح کیا کہ اس نام نہاد نظام عدل کو طے کرنے اور اس کی حمایت کرنے والوں نے صوبہ سرحد کے شاہ لطیف بھٹائی یعنی رحمان بابا کے مزار کو بم سے اڑانے والوں کی سرپرستی کی ہے۔انہوں نے استفسار کیا کہ کیا اے این پی یہ معاہدہ کرکے ایک مختلف مسلک سے تعلق رکھنے والوں کی جمرود میں واقع مسجد کو مسجد ضرار کہہ کر بم سے اڑانے والوں کی پیٹھ نہیں ٹھونکی؟ کیا انہوں نے ایک پیر کی لاش مزار سے نکال کر پھانسی پر لٹکانے والوں کی حمایت نہیں کی؟ کیا فقہ جعفریہ کے لوگوں کی چکوال میں واقع امام بارگاہ میں خودکش حملہ کرنے والوں کی چنگیزیت کی حوصلہ افزائی نہیں کی؟ کیا اس قسم کا معاہدہ یزیدیوں کے سامنے سر جھکانے کے مترادف نہیں؟ کیا انہوں نے ایک 16 سالہ بیٹی کی پیٹھ پر کوڑے برسانے والوں کو شاباش نہیں دی؟ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر یہی اسلام ہے تو کہیں پاکستان کے عوام خود کو مسلمان کہلانا نہ چھوڑ دیں؟ انہوں نے کہا کہ طالبان کے ترجمان نے تو اپنے حالیہ بیان کے ذریعے اس نام نہاد امن معاہدے کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔انہوں نے زور دیا کہ مذکورہ سوالات کے جواب عوام کو چاہئیں کیونکہ آج ملک کا ہر شہری خوف کی زندگی بسر کررہا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاہدہ کرکے مذہبی وسیاسی جماعتوں نے اپنے ووٹرز کو بھی دھوکہ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ چوہدری نثار کی سندھ اور کراچی دشمنی کو یہاں کے عوام کبھی نہیں بھول سکتے۔ان کے سابقہ دونوں ادوار حکومت میں یہاں جمہوریت کو پامال کیا گیا۔سیکڑوں نوجوانوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑے۔اسلئے آج وہ الطاف حسین اور ایم کیو ایم پر تنقید کرنے کی بجائے پنجاب کے عوام کو طالبانائزیشن سے بچانے کی فکر کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ ایم کیو ایم پنجاب کے 98 فیصد غریب عوام کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے بھرپور جدوجہد کریگی۔انہوں نے اے این پی سے تعلق رکھنے والے صوبہ سرحد کے ایک وزیر افتخار حسین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اے این پی مصلحت کا شکار ہوکر باچا خان کے نظریے کو دریا برد نہ کرے۔انہوں نے استفسار کیا کہ کیا اے این پی کے وزراء اپنی پارٹی کے سربراہ کے ساتھ آزادی کے ساتھ صوبہ سرحد کا دورہ کرسکتے ہیں؟ پہلے وہ اپنے گریبان میں جھانکیں اور اپنا گھر درست کریں پھر ایم کیو ایم کی بات کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ آج ہم نے مسلم لیگ اور اے این پی کے مرکزی قائدین کو اسپیئر کیا ہے لیکن اگر آئندہ قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں کوئی ہرزہ سرائی کی گئی تو بات بہت آگے جائیگی۔انہوں نے کہا کہ سوات میں نافذ کیا جانے والا معاہدہ اسلامی شریعت نہیں بلکہ فرسودہ قبائلی روایات کو پورے ملک پر مسلط کرنے کا معاہدہ ہے تاہم ہم اسے کسی صورت نہیں مانتے، ہم مسلمان تھے ، ہیں اور رہیں گے، ہم صرف اللہ سے ڈرتے ہیں اور نبی آخری الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو مانتے ہیں۔بابر غوری نے قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر چوہدری نثار کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ وہ مسلم لیگ (ن) کے نمبر ون بننا چاہتے ہیں جب نواز شریف کو نااہل قرار دیا گیا تو وہ کئی ہفتوں تک خاموش رہے تھے اور اپنے لوگوں میں ان کی نااہلیت پر خوشیاں منارہے تھے۔انہوں نے واضح کیا کہ نواز شریف کو ہم نے بحال نہیں کروایا ہے لہٰذا وہ اس بات پر ہم سے غم و غصے کا اظہار نہ کریں، چوہدری نثار بغیر داڑھی کے طالبان ہیں، انہوں نے پنجاب میں طالبانائزیشن کی کوشش کی تو پنجاب کے عوام انہیں ایسا کرنے نہیں دیں گے۔چوہدری نثار نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کیخلاف لب کشائی کرکے پینڈورا بکس کھولا ہے تو ہم بھی انہیں خوش آمدید کہتے ہیں، ہم بھی وقت آنے پر پنجاب کے عوام اور مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کو بتائیں گے کہ چوہدری نثار کو کس کس کی سپورٹ حاصل ہے اور کس کس مرحلے پر انہوں نے نواز شریف کے حوالے سے کیا کیا کہا ہے اس کے تمام تر ثبوت اور شواہد اور ویڈیو ٹیپس ہمارے پاس موجود ہیں جو منظر عام پر لائے جاسکتے ہیں۔بابر غوری نے کہا کہ الطاف حسین کا نظام پاکستان کو مضبوط کرنے کا نظام ہم پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہونے دیں گے چوہدری نثار تو گھر جاکر آرام سے سو جاتے ہیں لیکن قائد تحریک الطاف حسین پاکستان کی سلامتی کی فکر میں رات رات بھر جاگتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اے این پی کے قائدین سرحد کے عوام کو بتائیں کہ انہوں نے امریکہ کو کیا کیا یقین دہانی کرائی تھی اور ان سے کیا کیا یقین دہانیاں حاصل کی تھی تو اس کے بعد پھر انہوں نے یوٹرن کیوں لیا۔انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کا آئین اسلام کیخلاف نہیں ہے تو یہاں کسی اور کی شریعت کی بھی ضرورت نہیں، پاکستان میں صرف رسول ﷺ کی شریعت چلے گی۔حیدر رضوی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندگی کے ایوانوں میں پارلیمانی آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا تمام ارکان کیلئے ضروری ہوتا ہے تمام ارکان کے یہ درمیان یہ خاموش

معاہدہ بھی موجود ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں ایوان میں ایک دوسرے کی پالیسی کو تو تنقید کا نشانہ بنا سکتے ہیں لیکن کوئی پارلیمانی لیڈر یا ایم این اے کسی جماعت کے قائد کو حدف تنقید نہیں بنا سکتا لہٰذا الطاف حسین کو حدف تنقید بنانا چوہدری نثار کی شایان شان ہی نہیں بلکہ پارلیمانی آداب کے بھی خلاف ہے ہم اپنے قائد الطاف حسین سمیت دیگر تمام سیاسی قائدین کا احترام کرتے ہیں اور کرتے رہنا چاہتے ہیں اگر قائدین پر تنقید کا سلسلہ شروع ہوا تو ایوان مچھلی بازار بن جائے گا۔ ہم چوہدری نثار کو خبر دار کرتے ہیں کہ

ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں......اتنا اونچا نہ بولیئے صاحب

سندھ اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر فیصل سبزواری نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ ایمل کانسی کو سب سے پہلے کن لوگوں نے گرفتار کر کے اسے امریکہ بھجوایا تھا، متحدہ قومی موومنٹ نے کبھی بھی اسفندیار ولی اور دیگر قائدین کیخلاف کوئی نازیبا کلمات ادا نہیں کیے جیسا کہ نواز لیگ اور اے این پی کے پستہ قد لوگ الطاف حسین کیخلاف بولنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ رویہ کسی طور بھی پاکستان کے مفاد میں نہیں اگر سوات میں نظام عدل ناکام ہوا تو اسکے ذمہ دار بندوق اٹھانے والے اور اسکی حمایت کرنے والے ہوں گے، سوات معاہدہ اس غلط روایت کو قائم کر چکا ہے۔ متحدہ اسلام کی غلط تشریح کرنے والوں کو سامنے لائی ہے اور ایسا کر کے اس نے حب الوطنی کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں ملک بھر کے عوام اپنے مسلک کے مطابق عمل کریں کسی ایک مسلک کی بات کرنا پاکستان سے دوستی نہیں دشمنی ہے اگر اس آگ کو کوئی کراچی لانے کی کوشش کریگا تو ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ قائد تحریک الطاف حسین کی وطن واپسی کے حوالے سے اے این پی کے پستہ قد لوگوں سے کہنا چاہتے ہیں کہ جب دھما کا ہوا تھا تو اسفندیار ولی نے ملک سے باہر جانے کا عمل کیوں کیا تھا اگر کراچی کے امن کیساتھ کھیلنے کی کوشش کی گئی تو ایم کیو ایم اس کے خلاف کھڑی ہو گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم نے کراچی میں طالبانائزیشن کے ہونے کی پہلے ہی نشاندہی کر دی تھی اب سرکاری طور پر بھی اسے تسلیم کیا جا رہا ہے اور انٹرنیشنل میڈیا نے بھی اس کو اٹھایا ہے۔ بعدازاں ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ سندھ کے عوام چوہدری نثار کی دشمنی کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے انکے دونوں ادوار حکومت میں ایک دفعہ کراچی میں بدترین آپریشن کیا گیا، قتل و غارتگری کی گئی اور دوسرے دور میں آمریت نافذ کر کے گورنر راج لگایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ الطاف حسین کا کرشمہ ہے وہ پورے ملک کے عوام کے دل جیت رہے ہیں، چوہدری نثار پہلے پنجاب کو طالبان سے بچائیں پھر الطاف حسین پر تنقید کریں، پاکستان کو بچانے کا نظام ہی الطاف حسین کا نظام ہے بہت جلد پاکستان کے عوام ہی پاکستان کے اصل مالک ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات پر یقین رکھتے ہیں اور اسی کو اہمیت دیتے ہیں لیکن ماضی میں بھی سرحد میں طالبان کے ساتھ معاہدے ہوتے رہے ہیں لیکن اسکی آڑ میں دہشتگرد مزید طاقتور ہوتے رہے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سوات میں عدالتوں میں جن کو قاضی لگایا جا رہا ہے انکی اہلیت بتائی جائے اور اے این پی یہ بھی بتائے جن بچیوں کے اسکولوں اور سرکاری املاک کو تباہ کیا گیا ہے کیا انکے مقدمات بھی ان عدالتوں میں چلائے جا سکیں گے اس کا جواب اے این پی والوں کو عوام کو دینا ہوگا ورنہ پھر اس کا جواب ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین دیں گے۔

سلسلہ محمدیہ ادریسیہ کے شیخ حافظ امین بن عبدالرحمٰن رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔16/اپریل2009ء

سلسلہ محمدیہ ادریسیہ کے شیخ حافظ امین بن عبدالرحمان کی سربراہی میں چھ رکنی وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ اور سیف یار خان سے ملاقات کی۔ وفد کے ارکان میں غلام رسول، زاہد علی، افضل نور، طلحہ، غلام احمد اور محسن عباسی شامل تھے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی علماء کمیٹی کے انچارج بھی موجود تھے۔ وفد کے ارکان نے طالبانائزیشن اور ڈنڈا بردار شریعت کے نفاذ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام محبت اور بھائی چارگی کا درس دیتا ہے اور ایک دوسرے کے عقائد کا احترام ہم سب پر فرض ہے۔ انہوں نے قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کیلئے الطاف حسین کی قیادت اللہ کی رحمت ہے۔ وفد نے رابطہ کمیٹی کو ملتان شریف آنے کی دعوت دی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ایم کیو ایم کسی صورت طالبانائزیشن اور ڈنڈا بردار شریعت کو قبول نہیں کریگی اور کسی کی دھونس دھمکی نہیں آئے گی۔

حق پرست عوام عاشر عظیم کی صحت یابی کے لئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔16، اپریل 2009ء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی عوامی مسائل کمیٹی کے رکن محمد عظیم فاروقی کے صاحبزادے عاشر عظیم فاروقی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عاشر عظیم فاروقی کی جلد و مکمل صحت یابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

ایم کیوایم کسی ڈنڈا بردار شریعت کی حمایت نہیں کریگی، ڈاکٹر صغیر احمد

کراچی۔۔۔16، اپریل 2009ء

میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ذمہ داران کا ہنگامی اجلاس بدھ کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوا جس میں میڈیکل ایڈ کمیٹی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے ذمہ داران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد اور مرکزی سینٹرل کمیٹی کے ذمہ داران ڈاکٹر فاروق جمیل، منور حسین، ڈاکٹر ثقلین جعفری، ڈاکٹر منصور، ناصر بیگ اور فرید الدین نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد اور دیگر نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان اسمبلی میں نظامِ عدل ریگولیشن کا واک آؤٹ کرکے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیوایم ایک حق پرست جماعت ہے جس کے نمائندے نتائج کی پرواہ کے بغیر آواز حق بلند کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم شریعت کے نہیں بلکہ طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور ڈنڈا بردار شریعت کی کسی بھی قیمت پر حمایت نہیں کرے گی۔ انہوں نے بل کی منظوری پر احتجاجاً قومی اسمبلی سے واک آؤٹ کرنے پر حق پرست اراکین اسمبلی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ آخر میں اجلاس کے شرکاء نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازیٔ عمر صحت وتندرستی اور تحریک کی کامیابی اور حق پرست شہداء کے بلند درجات کیلئے دعائیں بھی کیں۔

ملک بھر کے حق پرست غیور عوام طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہوجائیں، یوسف منیر شیخ

کراچی۔۔۔16، اپریل 2009ء

ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج یوسف منیر شیخ اور رکن ندیم سومرو نے کہا ہے کہ نظام عدل کا نام نہاد معاہدہ قتل وغارتگری اور فرقہ واریت کی بنیاد پر عوام کو تقسیم کرنے کی سازش ہے۔ ایم کیوایم کیماڑی سیکٹر کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت تاریخ کے مشکل ترین دور سے گزر رہا ہے اور اس کی سالمیت کو شدید خطرات لاحق ہیں لیکن قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کے بجائے وفاقی حکومت اور صوبہ پختونخواہ میں عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی حکومت سفاکیت اور بربریت کا مظاہرہ کرنے والے دہشت گرد طالبان سے معاہدے کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے دہشت گردوں نے بزرگ شاعر رحمان بابا کے مزار کو بم سے اڑایا اور پیر بابا کے مزار پر تالے لگائے لیکن اے این پی نے انہی سفاک دہشت گردوں سے معاہدہ کرکے رحمان بابا اور باچا خان کے خون کا سودا کرلیا ہے۔ انہوں نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہوجائیں۔

اے این پی اور مسلم لیگ نواز طالبانائزیشن کی حامی ہے۔ ایم کیوایم یوکے

لندن۔۔۔15، اپریل 2009ء

ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر اور اراکین آرگنائزنگ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں امن کے نام پر معاہدہ قتل وغارتگری کو قومی اسمبلی میں منظور کرنے کے پس پردہ حقائق بیان پر کرنے پر مسلم لیگ نواز کے رہنماء چوہدری نثار علی خان اور صوبہ پختونخواہ میں عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت کے وزیر اطلاعات میاں افتخار حسین کے ردعمل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اے این پی اور مسلم لیگ نواز طالبانائزیشن کی حامی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ چوہدری نثار علی کو معلوم ہونا چاہئے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین، مسلم لیگ کے رہنماء میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کی طرح معاہدے کرکے جیل سے رہا نہیں ہوئے اور نہ معاہدے کے تحت اپنے خاندان سمیت جلاوطن ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کو حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں تین مرتبہ پابند سلاسل کیا گیا لیکن انہوں نے اسٹیبلشمنٹ سے معاہدے کرکے رہائی حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی کے رہنماء جناب الطاف حسین کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے سے قبل قوم کو اس بات کا جواب دیں کہ انہوں نے رحمان بابا کے مزار کو بم سے اڑانے والے دہشت گردوں سے معاہدہ کرکے باچا خان اور رحمان بابا کے خون کا سودا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اے این پی طالبان سے خوف زدہ ہے اور اپنی جانیں بچانے کیلئے سفاک قاتلوں اور دہشتگردوں سے معاہدہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆